سوال

(419) نماز میں عدم خشوع کا علاج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نماز میں خشوع کے بارے میں بہت کچھ سنتے ہیں اور میں یہ چاہتا بھی ہوں کہ خشوع وخضوع نماز ادا کروں لیکن یہ بات جلد ختم ہوجاتی ہے اور پھر سے دوبارہ وسوسے مجھے گھیر لیتے ہیں تو اس کا کیا علاج ہے ؟ (جزاکم اللہ خیراً)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز خوب توجہ اور حضور قلب کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کریں جو آپ زبان سے کہہ رہے یا امام سے سن رہے ہوں اس پر غور اور اس کے معانی کو سمجھنے کی کوشش کریں اور وسوسہ اور حدیث نفس کی بجائے دل کو غور وفکر میں مصروف رکھیں اسی طرح نماز کے افعال حرکات اور ان کی حکمت پر غور کریں تو یہ باتیں آپ کو وسوسوں سے بچائیں گی لیکن اگر کوئی خارجی غور وفکر غالب آجائے تو اس میں کوئی گناہ نہیں ہے کیونکہ یہ انسانی طبیعت کا تقاضا ہے اور اسی وجہ سے سجدہ سہو کا حکم دیا گیا ہے (کہ اگر نماز میں وسوسوں کی وجہ سے یا بھولنے کی وجہ سے کوئی کمی بیشی ہوجائے تو سجدہ سہو کر لیا جائے اس سے اس کی تلافی ہوجائے گی) (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1]

صفحہ نمبر 376

محدث فتویٰ